سوال

کیا عورت کو عقد نکاح میں لکھی گئی کرنسی کے علاوہ کوئی اور کرنسی دینا جائز ہے مثلا سعودی ریال کے بدلے قطری یا یمنی کرنسی ؟

جواب

الحمد للہ

اگر خاوند اور بیوی عقد نکاح میں لکھی گئی کرنسی کے علاوہ دوسری کرنسی دینے پر راضی ہوں تو ایسا کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کرنسی کی قیمت ادائیگی کے وقت کی لگائی جائے نہ کہ عقد نکاح میں لکھنے کی دن کی ، اور اسے پوری رقم ادا کی جائے اور وہ علیحدہ ہونے سے قبل ساری ادائیگی کر دے خاوند کے ذمہ کچھ باقی نہ ہو

اس کی دلیل ابوداود اور نسائی کی روایت کردہ درج ذیل حدیث ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

" میں بقیع کے پاس اونٹ فروخت کیا کرتا تھا ، چنانچہ میں دینار میں فروخت کرتا اور درہم لیتا ، اور درہم میں فروخت کرتا اور دینار لیتا ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا :

" اس میں کوئی حرج نہیں کہ تم اس دن کے ریٹ میں لو جب تم جدا ہو تو تمہارے درمیان کچھ باقی نہ ہو "

سنن ابوداود حدیث نمبر (3354) سنن نسائی حدیث نمبر (4582) امام نووی رحمہ اللہ نے المجموع (330/9) میں اور ابن قیم نے " تہذیب السنن میں اور احمد شاکر نے مسند احمد (226/7) کی تحقیق میں اسے صحیح قرار دیا ہے ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ضعیف ابوداود میں اسے ضعیف قرار دیا ہے

اور یہ حدیث بیوع اور سود میں شرعی قواعد کے موافق ہے اس لیے فقہاء کے ہاں اس پر عمل ہے

دیکھیں : الشرح الممتع (305/8) .

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے فرانس کی کرنسی میں قرض لیا اور جب قرض واپس کرنے کا وقت آیا تو لینے والے نے جزائری کرنسی میں قرض واپس کرنے کا مطالبہ کیا اس کے متعلق کیا حکم ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

" اس کے لیے جزائری کرنسی میں قرض واپس کرنا جائز ہے جتنی فرانس کی کرنسی کی قیمت بنتی ہے اسی قیمت کے مطابق جزائری کرنسی ادا کر دے ، یا پھر جس دن قرض واپس کرنا ہے وہ جزائری کرنسی میں واپس کرے ، اور جدا ہونے سے قبل اپنے قبضہ میں کرنا ہوگی " انتہی

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (143/14) .

والله اعلم

اسلام سوال وجواب

88031